تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اورعوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہوجائیں۔الطاف حسین

تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے معاملے پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اورحق پرست ارکان پارلیمنٹ کی رہنمائی فرمائیں

میرایہ عقیدہ ہے کہ صرف لاالہ الااللہ کہنے سے انسان مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک وہ محمدالرسول اللہ نہ کہے

محرم الحرام کے موقع پرفرقہ وارانہ ہم آہنگی برقراررکھنے کے سلسلے میں علمائے کرام اورمشائخ عظام کے اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔6،دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اورعوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہوجائیں کیونکہ ہم متحد ہوکرہی دہشت گردوں کے عزائم کوناکام بناسکتے ہیں،ملک کی موجودہ سیاسی ،معاشی اوربحرانی کیفیت کے ساتھ ساتھ اگرمختلف مکاتب فکر کے عوام خدانخواستہ ایک دوسرے کے خلاف دست وگریبان ہوئے توپاکستان کومزید بحرانوں کاسامنا کرناپڑسکتاہے جس سے اتحاد بین المسلمین کوشدیدخطرات ہوسکتے ہیں۔ایم کیوایم توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے معاملے پرتمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے رہنمائی لیکراس بارے میں پارلیمنٹ میں اپناموٴقف اختیارکرے گی۔علمائے کرام کاتعاون اوردعائیں شامل رہیں تومتحدہ قومی موومنٹ پاکستان کو وہاں لیجاکرکھڑاکردیگی جہاں ملک کوامریکہ اورورلڈ بینک کے آگے بھیک کے پیالہ لیکرنہ جاناپڑے۔ان خیالات کااظہارانہوں نے پیرکے روز لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں محرم الحرام کے موقع پرفرقہ وارانہ ہم آہنگی برقراررکھنے کے سلسلے میں علمائے کرام اورمشائخ عظام کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیاجس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ،مشائخ عظام ،مذہبی اسکالر،ذاکرین ،مساجد،امام بارگاہوں کی انجمنوں کے عہدیداران اورنعت خواں حضرات نے بڑی تعدادمیں شرکت کی ۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہاکہ عمومی طورپرانسان اسی فقہ،مسلک اوراسی عقیدے کواپناتاہے جواسکے گھروالوں کافقہ یامسلک ہوتاہے۔پھراسکے گھروالے دینی تعلیم کیلئے اسے عموماً اپنے ہی مکتبہ فکر کے مدارس میں بھیجتے ہیں۔انسان کے ہاتھ میں یہ اختیارنہیں ہے کہ وہ کس فقہ یامسلک کے ماننے والے کے گھرمیں پیداہو،یہ رضائے الٰہی کامعاملہ ہے پھربھی انسان پیداہونے کے بعددوسرے مسالک ،عقائداورفقہوں کونیچادکھانے کیلئے اوراپنے فقہ کوبہتراوربڑاثابت کرنے کیلئے ایسی حرکتیں کرتاہے جس سے مسلمانوں اوردین کوکوئی فائدہ نہیں ہوتابلکہ انتشارکاوہ عمل اتحادبین المسلمین کوپارہ پارہ کرنے کاسبب بنتاہے۔اگرہم اللہ تعالیٰ کی الہامی کتابوں اورسب سے بڑھ کرقرآن مجید میں بیان کردہ باتوں کوسمجھنے کی کوشش کریں توبہت سی خرابیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔انہوں نے کہاکہ اگرہم قرآن مجیدمیں موجودفرمان الٰہی ”لکم دینکم ولی الدین“اور”لا اکراہ فی الدین“کے معنی ومفہوم کوسمجھیں توہمارے دل میں کبھی کسی مذہب،فقہ یامسلک کے بارے میں کوئی منفی خیال پیدانہیں ہوگا۔اسی فرمان الٰہی کی روشنی میں میراہمیشہ سے یہی درس رہاہے کہ”اپنے مسلک کوچھوڑونہیں اوردوسرے کے مسلک کوچھیڑونہیں“۔اللہ تعالیٰ نیتوں کودیکھتاہے اورمیری ہمیشہ سے یہی نیت رہی ہے کہ لوگوں کے درمیان مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم ہو،سب ایک دوسرے کے مذہبی جذبات اورعقائدکااحترام کریں۔انہوں نے کہاکہ ماہ محرم الحرام کی آمدآمدہے اورمحرم الحرام باطل قوتوں کے سامنےحق کی خاطرڈٹ جانے کانام ہے۔ہم بہت سی چیزوں کوغلط سمجھتے ہیں لیکن بعض مصلحتوں اورخوف کی وجہ سے خاموشی اختیارکرتے ہیں اوراس طرح کی خاموشی کاعمل ملت کے اتحادکوپارہ پارہ کرنے والوں کے برابرنہ سہی تواس میں شریک کارہونے کاضرورکردارادا کرتاہے۔انہوں نے کہاکہ میں کب سے چیخ چیخ کریہ کہتارہاکہ دیکھئے دہشت گردوں کی آماجگاہ کراچی کوبنایاجارہاہے تومجھ پرطرح طرح کے الزامات لگائے گئے،مجھے جھوٹاکہاگیااورکہاگیاکہ الطاف حسین خوف پھیلارہاہے،لوگوں کوورغلارہاہےلیکن آپ نے دیکھاکہ کراچی میں کئی خودکش حملے ہوئے،پھرابھی حال ہی میں سی آئی ڈی سینٹرپرہونے والے دہشت گردحملے میں اتنابارود استعمال کیاگیاجویقیناً ایک دن میں جمع نہیں ہوا ہوگا۔انہوں نے کہاکہ میں باربار یہ بھی بتاتارہاہوں کہ حکومت کوچاہئے کہ وہ مساجد،امام بارگاہوں تمام دیگرمذاہب کی بھی عبادتگاہوں کے تحفظ کویقینی بنائے ساتھ ساتھ عوام بھی اپنی اپنی امن کمیٹیاں تشکیل دیکران مقدسہ مقامات کی حفاظت کریں۔میں باربار یہ بھی نشاندہی کرتارہاکہ اگرمیری باتوں پرتوجہ نہ دی گئی تواطلاعات اورخدشات یہ ہے کہ صدیوں سے قائم بزرگان دین اوراولیائے کرام کے مزارات کوبھی دہشت گردی کانشانہ بنایاجاسکتاہے جن پرکئی صدیوں سے آج تک غیرمسلموں تک نے نقصان پہنچانے کی جرات نہیں کی۔جن خدشات کامیں مستقل کئی سالوں سے اظہارکرتارہابالآخروہ درست ثابت ہوئے اورلاہورمیں حضرت داتاگنج بخشؒ،پاک پٹن شریف میں حضرت بابافریدگنج شکرؒاورکراچی میں حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزارات کودہشت گردی کانشانہ بنایاگیا،آج دہشت گردنہ جانے کس دین کے مطابق اولیائے کرام کے مزارات تک کونہیں بخش رہے،مساجداورامام بارگاہوں کونہیں بخش رہے۔جناب الطاف حسین نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں قرآن مجیدکی کئی آیات اورانکے ترجمہ بیان کئے۔انہوں نے سورۃ المومنون کی ایک آیت کاحوالہ دیتے ہوئے کہاکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا”تمہاری جماعت ایک ہی ہے،میں ہی تمہارارب ہوں اورصرف مجھ سے ڈرو“۔یعنی صرف اللہ سے ڈرو،باطل قوتوں سے نہ ڈرولیکن بدقسمتی سے آج ہم رب العالمین سے نہیں بلکہ امریکہ،برطانیہ اورنیٹوطاقتوں سے ڈرتے ہیں۔سورۃ الانبیاء کی ایک آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا

ہے’’تمہاری ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، بس میری ہی عبادت کرو‘‘۔اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کرنے کا حکم تو دیا ہے لیکن اس میں کہیں طریقہ کار نہیں بتایا ہے۔اسی طرح ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ’’اور نماز قائم کرو، زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو‘‘۔انہوں نے کہا کہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ قرآن مجید میں نماز کا حکم تو ہے لیکن طریقہ بیان نہیں کیا گیا ہے کہ نماز ہاتھ باندھ کر پڑھو، ہاتھ چھوڑ کر پڑھو یا رفع دین کرو، مختلف زمانوں میں نماز کی ادائیگی کیلئے مختلف طریقے اپنائے گئے ہیں لہٰذا ہمیں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہیے کہ کونسا طریقہ صحیح ہے اور کونسا طریقہ غلط ہے۔اگر نماز کیلئے صف بندی ہورہی ہے تو ہمیں اسکے مقصد کو دیکھنا چاہیے کہ کہ سجدہ اگر کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ کے آگے کرنا ہے جو صرف مسلمانوں اور اس دنیا کا ہی نہیں بلکہ رب العالمین ہے۔انہوں نے کہا کہ میری نیت اتحاد بین المسلمین برقرار رکھنا تھی اسی لئے میں لوگوں کے طرح طرح کے الزمات جھیلتا رہا اور جھیلتا رہوں گا، مجھے ڈر ہے تو صرف اور صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے ناراض نہ ہو، وہ میری رہنمائی کرتا رہے اور میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے جو کوششیں کررہا ہوں اس میں کامیابی اور برکت عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ نے میری کوششوں کو اس طرح کامیاب کیا کہ ایم کیو ایم کے رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر شہید کی نماز جنازہ کے موقع پر اتحاد بین المسلمین کا ایسا مظاہرہ دیکھنے میں آیا کہ جب اہل تشیع عالم نے نماز جنازہ پڑھائی تو سنّیوں نے انکے پیچھے نماز پڑھی اور جب سنّی عالم نے نماز جنازہ پڑھائی تو اہلِ تشیع حضرات نے سنّی عالم کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی نے کسی دوسرے پر کوئی انگلی نہیں اٹھائی اور کسی کا عقیدہ متاثر نہیں ہوا، یہی ہمارا درس ہے کہ دوسروں کے عقیدے کا احترام کرو اور احترام کا مطلب ہرگز اس عقیدے کو اپنانا نہیں ہوتا۔جناب الطاف حسین نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں نماز میں تشہد کے دوران پڑھی جانے والی تسبیح’’التحیات‘‘ اور درود ابراہیمی اور اس کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ درود ابراہیمی کو سبھی مانتے ہیں جس میں صاف طور پر اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجا جاتا ہے پھر سنّی اور شیعہ ایک دوسرے سے نفرت کیوں کریں؟ سورہ حجرات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، تو اپنے دو بھائیوں میں کوئی اختلاف ہوجائے تو صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے گویا جہاں اتحاد بین المسلمین کی بات ہوگی وہاں اللہ کی رحمت آئے گی جہاں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بات نہیں ہوگی وہاں اللہ کی رحمت نہیں عذاب نازل ہوگا۔جناب الطاف حسین نے توہین رسالتؐ کے متعلق قانون میں ترمیم کے حوالے سے جاری بحث پر اپنا نکتہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہر مکتبہ فکر کا اپنا اپنا نظریہ ہے لہٰذا میری تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ اس سلسلے میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی اور حق پرست ارکان پارلیمنٹ کی رہنمائی فرمائیں تا کہ جب یہ مسئلہ پارلیمنٹ میں آئے تو متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان آپکے مشوروں اور رہنمائی کی روشنی میں متفقہ آواز اٹھاسکیں۔انہوں نے کہا کہ میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ صرف لا الہ الا اللہ کہنے سے انسان مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک وہ محمد الرسول اللہ نہ کہے۔تمام انبیاء کی تکمیل محمد الرسول اللہ پر ہوتی ہے اور یہاں پر چیپٹر کلوز ہوجاتا ہے کہ بس ہم نے دین مکمل کردیا، محمدؐ نبی آخری الزماں ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ جسے اپنے محبوب سے سچی محبت ہوتی ہے وہ محبوب کی خاطر ہر طرح کی قربانی دیدیتا ہے، اللہ رب العالمین ہے اور اس کا محبوب نبی آخرالزماںؐ کی ذات ہے تو جس طرح اللہ کی ذات کو فنا نہیں اسی طرح اس کے محبوب کے نام کو دنیا کی کوئی طاقت فنا نہیں کرسکتی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماہِ مقدس محرم الحرام کی آمد آمد پر ہمیں آج یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم حق کو حق کہیں گے اور اپنی زبان سے کبھی کوئی ایسا لفظ یا جملہ استعمال نہیں کریں گے جو کسی دوسرے مسلک یا عقیدے کے ماننے والے کو تکلیف پہنچائے۔انہوں نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہوجائیں کیونکہ ہم متحد ہوکر ہی دہشت گردوں اور انکے عزائم کو ناکام بناسکتے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ کی ہمیشہ یہ کوشش اور عملاً جدوجہد رہی ہے کہ ہم عوام کو ایک دوسرے کے احترام اور پیار کا نہ صرف درس دیں بلکہ اپنے عمل سے کرکے بھی دکھائیں، ہمیں قوت برداشت نہ صرف پیدا کرنی ہے بلکہ اس کے عملی مظاہرے کرکے اتحاد بین المسلمین کو پارہ پارہ کرنے والے عناصر کو اپنے اتحاد اور قوت برداشت سے شکست دینی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی توفیق دے کہ ہم پاکستان کو وہاں لیجا کر کھڑا کردیں جہاں ہم خیرات اور بھیک کے کشکول اپنے ہاتھوں سے توڑ ڈالیں۔حکومت سے بھی کہتا ہوں کہ غریبوں پر ٹیکس پر ٹیکس لگانے اور بجلی کے نرخ بڑھانے کے بجائے ملک میں موجود سونا، تیل، کوئلہ اور دیگر معدنی وسائل کی جن نعمتوں سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نوازا ہے، انہیں استعمال کرتے ہوئے ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے اور سپر طاقتوں سے خیرات نہ مانگی جائے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے’’خدا اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جو قوم اپنی حالت بدلنا نہ چاہے‘‘۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ ماہ محرم الحرام میں امن کے قیام کیلئے امن کمیٹیاں اور ویجیلنس کمیٹیاں تشکیل دیں جو تمام مکاتب فکر کے افراد اور خاص طور پر شیعہ سنی افراد پر مشتمل ہوں تا کہ محرم الحرام میں شرپسندوں پر نگاہ رکھ سکیں اور امن کمیٹیاں اتحاد بین المسلمین اور بھائی چارے کا درس دیں۔انہوں نے علمائے کرام سے بھی اپیل کی کہ وہ محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔

کسی بھی حال میں اتحاد بین المسلمین کے شیرازے کو بکھیر نے نہیں دیں گے، ڈاکٹر فاروق ستار

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے قربانی، ایثار، شہادتوں، عزاداری کے عظیم مہینے کی آمد آمد ہے ہم ہر حال میں قائد تحریک الطاف حسین کی محرم الحرام کے موقع پر جدوجہد کو ہر حال میں کامیاب کریں اور کسی بھی حال میں اتحاد بین المسلمین کے شیرازے کو بکھیر نے نہیں دیں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز محرم الحرام کے موقع پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور مشائخ عظام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر منعقد ہونے والا علمائے کرام کا یہ اجتماع پاکستان میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو قائم ودائم رکھنے کے حوالے سے اپنی ایک شناخت رکھتا ہے اور یہ اجتماع بجا طور پر ہر حال اور ہر قیمت میں ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کو قائم رکھنے اور امن وامان کے قیام کو جاری رکھنے کیلئے اور امن وامان کی بقاء کی ضمانت فراہم کرنے کیلئے یہاں پر منعقد ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے قائد جناب الطاف حسین کا ملک میں مذہبی رواداری کے قیام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام کو قائم ودائم رکھنے کیلئے عملی کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے، 1984ء سے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان نے اپنے پر اثر حلقوں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو جس طرح قائم رکھا اور رائج کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے موقع پر بدی، شر سازش کی قوتیں شر اور شازش کرتی ہیں تو پھر قائد تحریک الطاف حسین کے چاہنے والے حضرت امام حسین کی لازوال قربانیوں اور مظلومین کربلا کی جو علامت اور شناخت ہے وہ یہاں جمع ہو کر سازشوں کا سد باب کرتے ہیں۔ یہ علمائے کرام کا اجتماع بھی ان سازشوں کی راہ میں رکاوٹ بن کر یہ پیغام دیتا ہے کہ اتحاد بین المسلمین کی جتنی بھی سازشیں ہوں ہم ایسی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کربلا کے مظلومین تاریخ میں حق کی علامت ہیں اسی لئے انہوں نے بھی شہادت کو گلے لگانا منظور کیا لیکن اتحاد بین المسلمین کی سازشوں کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہونے دیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے متبرک محفل میں علمائے کرام ومشائخ عظام کو قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی دعوت پر شرکت کرنے پر جناب الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

اتحاد بین المسلمین کیلئے الطاف حسین کے بصیرت افروز پیغام کو منبر ومحراب تک لے جایا جائے،

علمائے کرام فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے ایم کیو ایم کی کاوشیں قابل قدر ہیں

ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج کے خلاف آپ کی آواز 17 کروڑ عوام کی ترجمانی کرتی ہے

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام اور مذہبی اسکالرز کی الطاف حسین سے ٹیلی فون پر گفتگو

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

مختلف مکاتب فکر کے جید علمائے کرام اور مذہبی اسکالرز نے کہا ہے کہ تمام مسلمانوں پر ایک دوسرے کا احترام لازم ہے، فرقہ واریت کے خاتمہ اور تمام مکاتب فکر کے عوام میں اتحاد ومحبت کے قیام کیلئے ایم کیو ایم کی کاوشیں قابل قدر ہیں اور اتحاد بین المسلمین کیلئے تمام علمائے کرام ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج غریب عوام کی تباہی کا سامان ہے اور اس ظلم کے خلاف آپ کی آواز 17 کروڑ عوام کی ترجمانی کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام اور مذہبی اسکالرز نے پیر کے روز عزیز آباد میں محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے ایم کیو ایم کے تحت منعقدہ علمائے کرام کے اجتماع کے موقع پر جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ قاری حافظ جمیل راٹھور نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فرقہ واریت کی آگ پورے ملک کو جلاتی ہے لیکن یہ آگ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ فرقہ واریت کے عفریت کے خاتمہ کیلئے ایم کیو ایم کا کردار قابل تعریف ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین فرقہ واریت کے خلاف امید کی روشن کرن ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اتحاد بین المسلمین کیلئے جناب الطاف حسین کے بصیرت افروز پیغام کو منبر ومحراب تک لے جایا جائے۔ مولانا اسد دیوبندی نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام آج ایک پلیٹ فارم پر جمع ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ آپ ہر سال ہمیں اتحاد بین المسلمین کا سبق یاد دلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ سبق یاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہے اور اس وقت پاکستان کو بچانے کی ضرورت ہے۔ پاکستان تمام مکاتب فکر کے علماء نے مل کر بنایا ہے اور ایم کیو ایم نے فرقہ واریت کے شر کو کامیابی سے روکا ہے۔ علامہ خضر الاسلام نقشبندی نے کہا کہ توہین رسالتؐ قانون

میں ترمیم کی بات پیسہ کے لین دین کا معاملہ ہے لہٰذا اس ترمیمی بل کو روکا جائے۔ مفتی محمد عثمان یار خان نے کہا کہ ملک دشمن عناصر پاکستان کی بقاء و ترقی کے خلاف ہیں اور وہ ملک کو معاشی طور پر تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس پر ایم کیو ایم کا مؤقف قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت ؐ کی شکایت کو عدالت میں پیش کیا جائے اور مجرم کے خلاف آئین کے تحت قانون لاگو کیا جائے۔ مولانا محمد آصف قاسمی نے کہا کہ الطاف حسین، صرف پاکستان نہیں بلکہ عالم اسلام کے مسلمانوں کے دلوں میں بستے ہیں اگر دیگر رہنما آپ کی طرح ہمت و جرات کا مظاہرہ کریں تو کوئی جاگیردار وڈیرہ غریب عوام پر ظلم نہیں کر سکے گا۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے ہم سب کو عہد کرنا چاہئے کہ ہم اپنی زبان اور جذبات کو قابو میں رکھیں۔ علامہ فرقان حیدر عابدی نے کہا کہ جو طاغوتی طاقتوں کے سامنے سر نہ جھکائے اسے حسینؑ کہتے ہیں اور اسلام دہشت گردی کا نہیں بلکہ اخوت اور محبت کا مذہب ہے۔ ڈاکٹر عامر عبداللہ نے کہا کہ ایم کیو ایم کے عوامی نمائندوں نے غریب عوام کی عملی خدمت کی ہے۔ جعلی ڈگریوں اور کرپشن کے حوالہ سے کوئی ایم کیو ایم کے ارکان پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ اگر ملک کی تمام جماعتیں میرٹ کو معیار بنالیں تو پاکستان کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ مولانا محمد رفیع نے کہا کہ اگر تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام تحریک پاکستان میں حصہ نہ لیتے تو پاکستان معرض وجود میں نہیں آتا اور آج ایم کیو ایم کے تحت علمائے کرام کے اجتماع نے تحریک پاکستان کی یاد تازہ کردی ہے۔ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج غریب عوام کی تباہی کا سامان ہے اور اس ظلم کے خلاف آپ کی آواز 17 کروڑ عوام کی ترجمانی کرتی ہے۔ تحفظ ناموس رسالت ؐ پر آپ کے خیالات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ محمد ناصر خان قادری نے کہا کہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس پر ایم کیو ایم نے جراتمندانہ مؤقف اختیار کیا ہے اور تحفظ ناموس رسالت ؐ کے لئے جماعت اہلسنت ایم کیو ایم کے ساتھ ہے۔ بعدازاں ڈاکٹر پروفیسر عبدالخالق پیرزادہ نے انتہائی رقت انگیز دعا کرائی۔

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے تحت تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کے اجتماع کا انعقاد

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کے سلسلے میں پیر کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں علماء کنونشن منعقد ہوا جس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، مشائخ عظام، مساجد اور امام بارگاہوں کی انجمنوں کے عہدیداران اور نعت خواں حضرات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ علماء کنونشن سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ علماء کنونشن کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جس کی برقی قمقموں سے سجاوٹ کی گئی تھی۔ پنڈال کے داخلی راستے پر حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کا استقبال کیا اور ان کی نشستوں تک رہنمائی کی۔ علماء کنونشن میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، دیگر اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے بھی شرکت کی۔ علماء کنونشن کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز شام 4 بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی نے حاصل کی بعدازاں مولانا محمد ناصر یامین نے بارگاہِ رسالت ؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز اور دیگر مقررین کے خطاب کے دوران قائد تحریک جناب الطاف حسین ٹیلی فون لائن پر موجود تھے۔ بعدازاں انہوں نے علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب کیا اور انہیں اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی جس پر مولانا اسد دیوبندی، مولانا آصف کاظمی، مولانا عبداللہ محمدی، علامہ خضر الاسلام نقشبندی ڈپٹی کنوینر سنی تحریک علماء بورڈ، مفتی محمد عثمان یار خان مرکزی ڈپٹی سیکریٹری جمعیت علمائے اسلام (س)، علامہ فرقان حیدر عابدی، مولانا محمد رفیع، جماعت اہلسنت نائب ناظمہ اعلیٰ ناصر خان کاظمی اور ڈاکٹر قاری حافظ جمیل راٹھور نے جناب الطاف حسین سے مکالمہ کیا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی، مذہبی رواداری کے قیام پر جناب الطاف حسین کی کوششوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ بعدازاں جناب الطاف حسین نے علمائے کرام کے مکالمہ کے بعد سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ سے دعا کرانے کی درخواست کی جس پر انہوں نے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی۔

ہم حق کو حق اور باطل کو باطل کہیں گے، علمائے کرام کا عزم

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت پیر کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں علماء کرام اور مشائخ عظام کے ایک بڑے اجتماع میں شریک مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مشائخ عظام نے اس عزم اور عہد کا اظہار کیا ہے کہ وہ حق کو حق اور باطل کو باطل کہیں گے اور اپنی زبان سے کوئی ایسا جملہ یا لفظ ادا نہیں کریں گے جو دوسرے کے عقیدے اور مسلک کو مجروح کرے یا کسی کو تکلیف پہنچائے اس عزم وعہد کا اظہار انہوں نے پیر کے روز علماء کرام اور مشائخ عظام کے ایک بڑے اجتماع میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے کیا۔

ایم کیوایم کے تحت منعقدہ علماء کنونشن میں علمائے کرام کی ریکارڈ تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے ایم کیوایم کے زیراہتمام پیر کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہونے والے علماء کنونشن میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے ریکارڈ تعداد میں شرکت کی ۔ علمائے کرام نے س بات کا برملا اظہار کیا کہ ایم کیوایم اتحاد بین المسلمین کیلئے جس طرح ہر سال تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کو ایک جگہ جمع کرتی ہے ایسا مظاہرہ کہیں نہیں دیکھا۔ علماء کنونش میں شرکت کرنے والوں میں مولانا اسد تھانوی، مولانا اسد دیوبندی، ڈاکٹر جمیل راٹھور، علامہ علی کرار، عبدالخالق پیرزادہ، مولانا جعفر تھانوی، مولانا محمد ظفر القاری، علامہ حسن ظفر حسن نقوی، علامہ عباس کمیلی، علامہ سید فرقان حیدر عابدی، قاری عبدالحیٔ، علامہ اظہر حسین نقوی، علامہ اکرام حسین ترمذی، عبدالخالق فریدی، مولانا عثمان یارخان، مفتی محمد اقبال نقشبندی، مولانا امین آدم، علامہ غلام رضا جعفری، مولانا غلام مہدی فیاضی، علامہ نثار قلندری، پیر مختار حسین صدیقی، پیر طریقت عابد میر سلطانی، مولانا شہزاد کمیلی، مولانا ولی جان فاروقی، مولانا سید علی رضا نقوی، علامہ مرزا یوسف حسین، مولانا انتظار تھانوی کے صاحبزادے منظر تھانوی، علامہ آغا سعودی نائب صدر جعفریہ الائنس، سربراہ اہل سنت، مولانا محمد مشتاق حسین، مولانا سید نسیم الحسن زیدی، مولانا عباس حسین کاظمی، مولانا رضا باقری، مولانا علی حسین، حضرت مفتی مولانا محمد صلاح الدین، حافظ محمد سلفی صدر غرباء اہلحدیث پاکستان، تنظیم محبان اہلسنت لیاقت آباد کے مفتی محمد اقبال نقشبندی، مولانا انس مدنی، حافظ محمد ریاض، مجیب الرحمان، سید اصغر علی شاہ، حسیب الرحمان فاروقی، حفیظ الرحمان، ابو محمد، مولانا خلیل اللہ، سید قمر الحسن، حسن بلگرامی، سید ین علی شاہ، قاری عبدالحیٔ، محمد ابوبکر، مفتی نعیم شاہ، مولانا نعیم الوہاب، حشمت اللہ صدیقی، قاضی عبدالغفور، محمد الیاس خان نقشبندی، شکیل احمد قادری، حافظ ارشاد احمد، حافظ محمد ابراہیم، مفتی محمد حبیب اللہ، محمد ندیم عطاری، قاری نورالہدیٰ، عبدالقادر سکندری، سید رضوان علی جعفری، محمد نظام الدین، مولانا فرحان نعیم، حافظ شعیب احمد، مولانا محمد ایاز قادری، حافظ محمد صدیقی، قاری محمد ظفر القادری، مولانا محمد بخش شہیدی، مولانا سید خادم حسین، مفتی محمد اقبال نقشبندی، مولانا عبیدالرحمان، سید شمشاد حسین رضوی، قاری سید، دعوت اسلامی کے نمائندہ وفد کے علاوہ دیگر علمائے کرام، ذاکرین، مشائخ عظام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی ۔

محرم الحرام میں قیام امن کیلئے ویجلنس کمیٹیاں تشکیل دی جائیں، الطاف حسین کی ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں اور کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان میں مذہبی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کے بڑے بڑے اجتماعات کے انعقاد کرنے اور اس سلسلے میں کردار ادا کرنے کا موقع اور سعادت عطا کی ہے ۔ لہٰذا جب بھی موقع ملے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالائیں، انہوں نے یہ ہدایت پیر کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں علماء کرام اور مشائخ عزام کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کی ۔ انہوں نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کو یہ ہدایت بھی کی کہ پاکستان بھر میں جہاں جہاں ایم کیوایم کے انتظامی ڈھانچے موجود ہیں وہاں بھی محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے امن اور ویجلنس کمیٹیاں تشکیل دیں ۔

خودکش بم دھماکے اور دہشت گردی کرنے والے سفاک دہشت گرد ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں، الطاف حسین
مہمند ایجنسی کی تحصیل غلنئی میں خودکش بم دھماکوں میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مہمند ایجنسی کی تحصیل غلنئی میں پولیٹیکل انتظامیہ کے دفتر کے قریب خودکش بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کی ان سفاکانہ کارارئیوں میں متعدد معصوم افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ خودکش بم دھماکے اور دہشت گردی کرنے والے سفاک دہشت گرد ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں اور ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام سفاک دہشت گردوں کے خلاف متحد اور صف آراء ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دہشت گرد بم دھماکوں اور دہشت گردوں کی سفاکانہ اور بزدلانہ کارروائیوں کے باوجود مسلح افواج، سیکورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام کے حوصلوں کو پست نہیں کر سکے اور آج بھی دہشت گردی کے خلاف ملک بھر کے عوام کے حوصلے بلند ہیں ۔ انہوں نے خود

کش بم دھماکوں میں شہید ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ مہمند ایجنسی کی تحصیل غلنئی میں پولیٹیکل انتظامیہ کے دفتر کے قریب خودکش بم دھماکوں کا نوٹس لیا جائے، اس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور دہشت گردی کی کارروائیوں سے عوامی جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید مؤثر، ٹھوس اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

امریکی سفیر کیمرون منٹر کی چھ رکنی وفد کے ہمراہ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی اور حق پرست وزراء سے ملاقات

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

پاکستان میں متعین امریکی سفیر کیمرون منٹر نے پیر کے روز چھ رکنی وفد کے ہمراہ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی اور منتخب نمائندوں سے ملاقات کی۔ امریکی وفد میں کراچی میں متعین امریکی قونصل جنرل ولیم مارٹن، اکنامک قونصلر اسلام آباد کرسٹوفر گنیگورس، پولیٹیکل آفیسر مس ایمی شاہ، امریکی سفیر کے چیف آف اسٹاف برائن ہیرس اور اکنامک آفیسر گریب بنسال شامل تھے جبکہ ملاقات میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محترمہ نسرین جلیل، مصطفیٰ کمال، کنور خالد یونس، واسع جلیل، حق پرست وفاقی وزیر بابر خان غوری، حق پرست صوبائی وزراء سید سردار احمد اور فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔ ملاقات ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی اور اقتصادی صورتحال پر گفتگو ہوئی اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں جانب سے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات کے فروغ اور اس سلسلے میں دونوں ممالک کے درمیان عوامی تعلقات اور رابطوں کو مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ رابطہ کمیٹی نے پاکستان میں فرسودہ نظام اور کرپٹ سیاسی کلچر کے خاتمے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کے مطابق پاکستان میں سیاسی معاشی استحکام، ملکی بقاء و سلامتی کیلئے انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے مکمل خاتمہ کی مکمل ضرورت پر زور دیا اس موقع پر امریکی سفیر کیمرون منٹر نے پاکستان میں مہذب فلاحی، جمہوری معاشرے کے قیام کیلئے ایم کیو ایم کی کوششوں کو سراہا۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے امریکی سفیر کیمرون منٹر کی نائن زیرو آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر پر مبنی کتاب ''پکٹوریل بائیوگرافی الطاف حسین'' پیش کی

مہمند ایجنسی میں خودکش بم دھماکے میں ٹی وی چینل ایکسپریس کے رپورٹر عبدالوہاب کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مہمند ایجنسی میں خودکش بم دھماکے میں ٹی وی چینل ایکسپریس کے رپورٹر عبدالوہاب کی شہادت پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

لندن میں الطاف حسین کی والدہ خورشید بیگم مرحومہ کی 25 ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی

قرآن خوانی کے اجتماع میں رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد پاکستانیوں کی بڑی تعداد میں شرکت

لندن۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم کی 25 برسی لندن میں عقیدت و احترام سے منائی گئی اور مرحومہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اجتماع ہوا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ، شعبہ خواتین، ایم کیو ایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، برطانیہ میں ایم کیو ایم کے مختلف یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور برطانیہ کے مختلف شہروں میں مقیم پاکستانیوں نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ بڑی تعداد شرکت کی۔ اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں جناب الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم، والد محترم نذیر حسین اور تحریک کے تمام شہداء کے بلند درجات، سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل، ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کے خاتمہ اور حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و عافیت کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

نیپرا کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں حالیہ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

حکومتی سطح پر غریب عوام دشمن اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے نیپرا کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں 96 پیسے اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے غریب عوام دشمن پالیسیوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بیروزگاری میں مبتلا ہیں، غریب عوام کیلئے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل بن چکا ہے، حالات اس رخ اختیار کر چکے ہیں کہ لوگ اپنے لخت جگروں کو فروخت کرنے پر مجبور ہیں، غریب عوام کو سفید پوشی بھرم قائم رکھنا مشکل بن چکا ہے اور ایسے خوفناک اور نازک حالات میں بجلی کے نرخوں میں حالیہ اضافہ ظلم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی سطح پر غریب عوام دشمن اقدامات کی حوصلہ شکنی جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ غریب عوام کے حالات زندگی بہتر ہوسکیں اور وہ مشکلات اور پریشانیوں سے نکل کر ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ نیپرا کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں حالیہ اضافہ کو فی الفور واپس لیا جائے اور غریب عوام کو مہنگائی کے بوجھ تلے دبانے کا عمل فی الفور بند کیا جائے۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔6، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 95 کے کارکن خورشید احمد کے والد ارشاد احمد، ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ A-134 کے کارکن عمران اللہ کے والد امان اللہ خان، ایم کیوایم لائینز ایریا سیکٹر یونٹ 196 کے کارکن ماجد حسین کی والدہ محترمہ نزاکت بیگم،، ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 139 کے کارکن راشد کی والدہ محترمہ ولایت بیگم، ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر یونٹ UC-5 کے کارکن رئیس شیخ کے بھائی محمد ادریس شیخ، ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کے آفس سیکرٹری ایوب جذبانی کے بہنوئی عبدالعباس ، ایم کیوایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی سیکٹر ابراہیم حیدری کے سیکٹر ممبر اسلم خاصخیلی کی خوش دامن محترمہ زلیخاں بیگم، ایم کیوایم ٹنڈوالہ یار زون یونٹ A-2 کے یونٹ کمیٹی ممبر عامر خانزادہ کے والد سراج الدین، ایم کیوایم میرپورخاص زون یونٹ A-2 سلیم خان کے ہم زلف کفایت حسین اور ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے کارکنان قمر ناصر اور سلیم ناصر کی ہمشیرہ قمر النساء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆